اسلامیات (جماعت چہارم)

باب اوّل

قرآن مجید و حدیثِ نبوی صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم

(الف) حفظِ قرآن مجید

سُوْرَةُ الْمَاعُوْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ۝۱ فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ
الْيَتِيْمَ ۝۲ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝۳ فَوَيْلٌ
لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝۴ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝۵
الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ۝۶ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۝۷

سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝۱ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝۲ وَلَاۤ اَنْتُمْ
عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۝۳ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝۴
وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۝۵ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝۶

سُوْرَةُ اللَّهَب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَبَّتْ يَدَاۤ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۝۱ مَاۤ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا
كَسَبَ ۝۲ سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝۳ وَّامْرَاَتُهٗ
حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝۴ فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝۵

(ب) حفظ و ترجمہ

سُوْرَةُ الْكَوْثَر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان، نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

اِنَّاۤ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝۱ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝۲
اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝۳

ترجمہ: (اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) بے شک ہم نے آپ کو کوثر عطا فرمائی۔ تو آپ اپنے رب کے لیے نماز پڑھیں اور قربانی کریں۔ بے شک آپ کا دشمن ہی بے نسل (اور بے نام ونشان) رہے گا۔

کلماتِ نماز

نماز کی حالت میں رکوع کے دوران تین مرتبہ یہ کلمات ادا کریں:

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ

ترجمہ: پاک ہے میرا پروردگار جو بڑی عظمت والا ہے۔

رکوع سے اُٹھتے ہوئے یہ کلمات ادا کیے جاتے ہیں:

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ نے سن لی اس شخص کی بات جس نے اس کی تعریف بیان کی۔

قومہ کی حالت میں یہ کلمات ادا کیے جاتے ہیں:

رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ

ترجمہ: اے ہمارے رب! سب تعریفیں آپ کے لیے ہیں۔

سجدہ میں تین مرتبہ یہ تسبیح پڑھی جاتی ہے:

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى

ترجمہ: پاک ہے میرا پروردگار جو اونچی شان والا ہے۔

(ج) حدیثِ نبوی صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم

ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم نے جو افعال سرانجام دیے ہیں، جو باتیں ارشاد فرمائیں اور جو افعال آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کے سامنے سرانجام دیے گئے اور آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم نے ان پر خاموشی کا اظہار فرمایا ان کو حدیث کہتے ہیں۔

مَنْ لَّمْ يَشْكُرِ النَّاسَ لَمْ يَشْكُرِ اللّٰهَ

Stepacademyofficial.com

ترجمہ: جو شخص لوگوں کا شکر ادا نہیں کرتا وہ اللہ تعالیٰ کا شکر بھی ادا نہیں کرتا۔
(جامع ترمذی، حدیث:1955)

لَا يَرْحَمُ اللّٰهُ مَنْ لَّا يَرْحَمُ النَّاسَ۔

ترجمہ: اللہ تعالیٰ اس پر رحم نہیں فرماتا جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا۔
(صحیح بخاری، حدیث:7376)

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ۔

ترجمہ: چغل خور جنت میں نہیں جائے گا۔ (صحیح بخاری، حدیث:6056)

إِنَّ مِنْ أَحَبِّكُمْ إِلَيَّ أَحْسَنَكُمْ أَخْلَاقًا۔

ترجمہ: تم میں سے وہ شخص میرے نزدیک زیادہ محبوب ہے جو اچھے اخلاق والا ہے۔
(صحیح بخاری، حدیث 3759)

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لَا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ۔

ترجمہ: وہ شخص جنت میں نہیں جائے گا جس کا پڑوسی اس کی ایذاؤں سے محفوظ نہ رہے۔
(صحیح مسلم، حدیث:172)

(د) دُعائیں (زبانی)

ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے ہمیں بہت سی دُعائیں سکھائی ہیں۔ روزمرّہ زندگی میں اِن دُعاؤں کا مانگنا برکت اور حفاظت کا باعث ہے۔ ان دعاؤں کو اپنے روزمرّہ معمولات کا حصہ بنائیں۔

سونے کی دُعا: اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوْتُ وَأَحْيَا۔

ترجمہ: اے اللہ تعالیٰ! تیرے نام کے ساتھ مرتا ہوں اور تیرے نام سے زندہ ہوتا ہوں۔
(صحیح بخاری، حدیث:6314)

جاگنے کی دُعا: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُوْرُ۔

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے ہمیں موت دینے کے بعد زندہ کیا اور ہم نے اُسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔
(صحیح بخاری، حدیث:6314)

بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

ترجمہ: اے اللہ تعالیٰ! میں بُرے جنات مذکر مؤنث سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔
(صحیح بخاری، حدیث:6322)

بیت الخلاء سے باہر نکلنے کی دُعا: غُفْرَانَكَ

ترجمہ: (اے اللہ تعالیٰ!) میں تیری بخشش چاہتا ہوں۔
(مسند احمد، حدیث:505)

مسجد میں داخل ہونے کی دُعا: اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

ترجمہ: اے اللہ تعالیٰ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔
(سنن ابن ماجہ، حدیث:772)

مسجد سے باہر نکلنے کی دُعا: اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

ترجمہ: اے اللہ تعالیٰ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔
(سنن ابن ماجہ، حدیث:772)

باب دوم

ایمانیات و عبادات
(الف) ایمانیات

(1) فرشتوں پر ایمان

مشقی سوالات

(1) درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

الف۔ اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو پیدا کیا:

الف۔ مٹی سے ب۔ آگ سے ج۔ نور سے د۔ پانی سے

ب۔ مخلوق کو اللہ تعالیٰ کے حکم سے روزی پہنچاتے ہیں:

الف۔ حضرت جبریل علیہ السلام ب۔ حضرت اسرافیل علیہ السلام
ج۔ حضرت میکائیل علیہ السلام د۔ حضرت عزرائیل علیہ السلام

ج۔ مشہور فرشتوں کی تعداد ہے:

الف۔ دو ب۔ تین
ج۔ چار د۔ پانچ

د۔ مَلَکُ الموت کا معانی ہے:

الف۔ پیغام دینے کا فرشتہ ب۔ موت کا فرشتہ
ج۔ رزق کا فرشتہ د۔ بارش کا فرشتہ

ہ۔ حضرت جبریل علیہ السلام کی ذمہ داری ہے:

الف۔ وحی پہنچانا ب۔ بارش برسانا
ج۔ مخلوق کو رزق پہنچانا د۔ روح قبض کرنا

(2) کالم الف کو کالم ب سے ملائیے۔

کالم الف	کالم ب
حضرت جبریل علیہ السلام	صُور پھونکنا
حضرت میکائیل علیہ السلام	روح نکالنا
حضرت اسرافیل علیہ السلام	وحی لے کر آنا
حضرت عزرائیل علیہ السلام	بارش اور روزی پہنچانا

(3) مختصر جواب لکھیں۔

الف۔ فرشتے کن چیزوں کے محتاج نہیں ہیں؟
جواب: فرشتے کھانے پینے اور سونے کے محتاج نہیں ہیں۔

ب۔ فرشتے اپنا کام کس کے حکم پر انجام دیتے ہیں؟
جواب: فرشتے اپنا کام اللہ تعالیٰ کے حکم پر انجام دیتے ہیں۔

Stepacademyofficial.com
https://stepacademyofficial.com